بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو039 تاریخ: ۱جولائی ۲۰۲۶ء

سوال

جناب سفر کی نماز کتنے فاصلے کے بعد ہوتی ہے؟

الجواب

1۔ کلومیٹر میں اندازہ: جمہور صحابہ و محدثین کے آثار — ابن عمر و ابن عباس رضی اللہ عنہم 4 بُرُد (تقریباً 77 تا 80 کلومیٹر) پر قصر کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ معاصرین کا فتویٰ: احتیاطاً سفر اپنے شہر کی آبادی سے باہر تقریباً 77 تا 80 کلومیٹر یا زیادہ ہو تو قصر جائز و مسنون۔

2۔ راجح تحقیقی موقف (عرف): ابن تیمیہ و ابن عثیمین رحمہما اللہ کے نزدیک قرآن و سنت میں سفر کی متعین حد مقرر نہیں — دارومدار عرفِ عام پر ہے: ہر وہ مسافت جسے معاشرے میں "سفر" سمجھا جائے اور انسان اس کی باقاعدہ تیاری کرے (زادِ راہ، سواری)، اس پر سفر کے احکام لاگو۔ دلیل: انس بن مالک رضی اللہ عنہ: «كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ» (صحیح مسلم: 691)۔

3۔ قصر کا مقام: اپنے گھر / شہر کے اندر قصر جائز نہیں؛ شہر کی حدود و آخری آبادی سے باہر نکلتے ہی شروع ہوتا ہے۔

خلاصہ: سفر تقریباً 77–80 کلومیٹر یا زائد ہو (یا عرف میں باقاعدہ سفر سمجھا جائے) تو شہر کی حدود سے باہر نکلتے ہی قصر پڑھ سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَم بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512